سوال

(647) آنکھوں میں بیوی کا دودھ ڈالنے اور دوران مباشرت بیوی کا دودھ پینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کو آشوب چشم کی بیماری تھی سو اس نے اپنی بیوی کے دودھ سے آنکھوں کو دھویا کیا اس کی بیوی اس پر حرام ہو جائے گی جب اس کا دودھ کسی طرح اس کے پیٹ میں جائے ؟ اور ایک آدمی اپنی بیوی سے پیار کرتے ہوئے کھیل کود کرتا ہے اور اس کا دودھ پی لیتا ہے کیا اس کی بیوی اس پر حرام ہو جائے گی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنی بیوی کے دودھ سے آنکھیں دھونا جائز نہیں ہے البتہ ایسا کرنے سے آدمی پر اس کی بیوی دو وجوہ سے حرام نہیں ہو جاتی ۔

1۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ ایسا کرنے والا بڑی عمر کا ہے اور بڑی عمر کا آدمی اپنی عورت یا کسی اور عورت کا دودھ بھی پی لے تو آئمہ اربعہ اور جمہور علماء کے نزدیک اس سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی ہے اور کتاب و سنت بھی اس بات پر شاہد ہیں رہی سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قصے میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث تو جمہور کے نزدیک یہ صرف انھی کے ساتھ خاص ہے کیونکہ انھوں نے منہ بولا بیٹا بنانے کے حرام ہونے سے پہلے اس کو متبنیٰ بنا رکھا تھا ۔

2۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ آنکھ میں دودھ ڈالنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی اور میں نہیں جانتا کہ کسی نے اس میں اختلاف کیا ہو لیکن علماء نے "سعوط" میں اختلاف کیا ہے اور "سعوط" کا مطلب ہے ناک کے ذریعے کسی چیز کو داخل کرنا جیسا کہ علماء کا "وجور" میں بھی اختلاف ہے اور "وجور" کا مطلب ہے کہ رضاعت کے معروف طریقے کے علاوہ کسی طرح سے جسم میں کوئی دودھ داخل کرنا اکثر علماء اس کے قائل ہیں کہ اس سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی دو روایتوں میں سے سعوط کے ذریعے بھی حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے اور یہی مذہب ہے امام ابو حنیفہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اس مسئلے میں دو قول ہیں جبکہ مذکورہ سوال کے دوسرے حصے کا جواب یہ ہے کہ آئمہ اربعہ کے مذہب میں مذکورہ آدمی کا اپنی بیوی سے دودھ پینا اس کی بیوی کو اس پر حرام نہیں کرتا ہے ۔ (ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر576

محدث فتویٰ